

انوکھی محبت

از: جنت شاہ

ایکسیوزمی سنیے..... انمول نے ایک گروپ کے آگے آکر کہا جن میں دو لڑکیاں اور چار لڑکے بھی تھے

جی فرمائی یں... ان میں سے ایک لڑکے نے کہا

وہ نیو ایڈمیشن فارم کہا جمع ہو رہے ہیں

ایکپوئی لی آج لاسٹ Date ہے لائی یے مجھے دیجیے میں آپکا فارم جمع کروادونگا ان میں سے ایک لڑکے نے کہا

واٹ تم.....

تم کسی کی مدد کر رہے ہو حیرت انگیز طور پہ ان ک گروپ کے سبھی لوگ چیخ پڑے

کیوں میں کسی کی مدد نہیں کر سکتا کیا اور ویس بھی یہ لڑکی مجھے اپنی اپنی لگ رہی ہے
.... اس لڑکے نے کہا تو انمول نے اسے فوراً گھورا جس کا اس نے کوئی خاص نوٹس
نہیں لیا... "لائیے فارم دیجے" اسنے فارم مانگے تو انمول نے دے دیئے کیوں کے اب
اسکے پاس کوئی چارہ بھی نہیں تھا وہ تو اکیلی یہاں آکر پچھتا رہی تھی فارم دے کر وہ گیٹ
کی طرف بڑھی عجیب لڑکے ہے شکریہ کہنا بھی مناسب نہیں سمجھا، وہ گیٹ سے باہر
آئی تو کوئی بھی آٹو نظر نہیں آ رہا تھا صبح تو ڈرائیور کے ساتھ آگئی تھی اب جانے کا
مسئلہ تھا وہ وہی کھڑے ہو کر آٹو کا انتظار کرنے لگی جیسی ایک کار اسکے قریب آکر
رکی آئیے میں آپکو چھڑ دیتا ہوں وہی لڑکا جس نے فارم جمع کرواے تھے نہیں
Thank you میں چلی جاؤں گی انمول نے غصے سے کہا دیکھیئے میں آپکو بھگا کے
نہیں لے جاؤں گا آئیے پلیز...

انمول کہ بھوک بھی لگ رہی تھی ابھی اگر وہ منع کر دیتی تو وہ چلا جاتا تو اس لئے
چپ چاپ بیٹھ گئی...

ویسے ماننا پڑے گا آپ واقع بہت بہادر ہیں آپ نے چیلنج جیت ہی لیا.....

اشعر خان خاموشی سے گاڑی چلاؤ ورنہ میں تمہارا وہ حشر کرونگی ساری ذدگی یاد رکھو گے
مجھے بھی آج کے دن کو بھی (وہ ایک ایک لفظ پہ زور دی کر بولی)۔

سوری کزن ناراض کیوں ہوتی ہو مجھے پتہ ہوتا اتنا غصہ کروگی تو ٹیپ لے کر آتا..... منہ
پہ چپکانے کیلئے !

اسکی بات پہ انمول نے گھورا اور پھر وہ سارا راستہ چپ ہی رہا مبادا شکل ہی نہ بگاڑ دے
.....

گھر پہنچ کے وہ سیدھی اپنے کمرے مہس گھسی تو شام کو نکلی انمول کیا ہو گیا ہے اتنی لمبی
نیند سوتے ہیں بیٹا دوپہر میں کچھ کھایا بھی نہیں بس بڑی امی دل نہیں چاہ رہا
تھا۔ بڑے بھیا آگئے.....؟

ہاں وہ ڈرائیونگ روم میں ہیں باقی سب بھی وہی ہیں وہ اندر دخل ہوئی تو سب سے
پہلے اشعر نظر آیا.....

ویسی بھائی ماننا پڑے گا انمول بہت بہادر ہے جیجی تو اتنے پیار سے آکر بولی

"ایکسیوزمی سنیئے"..... اشعر.....

اسے سے پہلے کہ آگے وہ کچھ بولتا وہ چیخ پڑی اور کشن سکی طرف اچھالا جیسے اسنے کچ کر لیا...

اور تم اپنی بتاؤ یہ مجھے اپنی اپنی لگتی ہے سیدھے نہیں کہہ سکتے تھے کزن ہے میری.....

انمول نے اسکی نقل اتارتے ہوئے کہا!

لیکن تم نے ہی منع کیا تھا میں کسی کو نہ بتاؤں۔ اشعر نے کہا

ہاں تم تو میرے فرمانبردار ہو نہ میں نے کہا تم نے مان لیا "انمول نے کہا"

اچھا سوری معاف کر دو دیکھو کان پکڑتا ہوں اور اس نے واقع کان پکڑ لیئے.... ٹھیک ہے جاؤ معاف کیا انمول نے فوراً معاف کر دیا کیوں کہ وہ بھی اس سے زیادہ دیر تک ناراض نہ رہ سکتی تھی

اشعر اور انمول دونوں کزن تھے انمول اشعر کے چچا کی بیٹی تھی اور وہ لگ شروع سے ہی ایک گھر میں رہتے تھے اسلیئے انکی دوستی بھی بہت تھی

اور لڑائی بھی ہو جاتی تھی لیکن جلدی مان جاتے تھے

اور چیلینجز بھی بہت کرتے تھے اور ہوا بھی یہی تھا انمول کو یونیورسٹی کے فارم جمع کروانے تھے اور اشعر کا کہنا تھا کہ یہ کام وہ اکیلی نہیں کر سکتی کیوں کہ وہ بہت ڈرپوک ہے اور یہ سچ بھی تھا وہ واقع بہت ڈرپوک تھی پر انمول نے بھی یہ چیلنج ایکسپٹ کر لیا کہ وہ اکیلی جا کر یہ فارم جمع کروا کے آئے گی اور اسکی مدد بالکل نہیں لے گی!

اشعر خان اور شہیار خان دو بھائی تھے جبکہ انمول خان اکلوتی اور سب کی لاڈلی تھی.....!

اشعر تمہیں پتا ہے کل کیا ہے؟ انمول نے پوچھا

کیا ہے؟ اشعر نے پوچھا

اشعر تم واقع ہول گئے، انمول نے رونی صورت بنا کر کر کہا

کل دس دسمبر ہے اشعر نے کہا

ہاں وہ تو ہے

لیکین کل کا دن کچھ خاص ہوتا ہے یاد کرو نہ اشعر

اچھا! خاص لیکن مجھے یاد نہیں آ رہا چھوڑو تم یہ بتاؤ تمہیں یونیورسٹی کیسی لگی؟

"ٹھیک ہے بس" انمول نے بے دلی سے کہا

کیا بس ٹھیک ہے یعنی تمہیں پسند نہیں آئی؟ اشعر نے پوچھا پر اسنے کوئی جواب نہیں دیا.....

اچھا چلو آئی سکریم کھانے چلتے ہیں

مجھے نہس جانا مجھے نیند آ رہی ہے تم بھی جاکر سو جاؤ۔

وہ یہ کہہ کر اپنے کمرے میں آگئی اور خوب روئی کل اسکا برتھ ڈے تھا اور اسکے اتنے اچھے دوست اور کزن کو یاد ہی نہیں تھا نیند تو کیا آئی تھی رونا آ رہا تھا روتے روتے اتنی بے خبر سوئی کے کی کی آہٹ کا احساس ہی نہ ہوا صبح آتکھ کھلی تو گلاب کی مہک محسوس ہوئی.....

جیسے ہی آتکھ کھلی ہر طرف دیوار پہ گلاب کے پھول اور کارڈز لگے ہوئے تھے اس نے اٹھ کے بڑا والا بو کے اٹھایا اور اس میں سے کارڈز نکال کے پڑھا

"Haap Birth Day"

(دوست ہوتے نہیں بھول جانے کیلئے

ذنگی ملی ہے دوست بنانے کیلئے

ہم سی دوستی رکھو گے تو اتنی خوشی دیں گیں

وقت ملے گا نہیں آنسو بہانے کے لیئے)

"Always Be Happy"

تم ہمیشہ آنسو بہاتی رہتی ہو

کبھی عقل سے بھی کام لیا کرو کچھ نہں بگڑے گا

وہ پڑھ کے مسکرا دی ہمیشہ ہی وہ اسی طرح کوئی نہ کوئی سرپرائز دیتا تھا کیسا لگا میرا

سرپرائز؟

ایکدم ہی وہ کمرے میں داخل ہوا بہت برا اتنے آ...

انمول کیا کر رہی ہو وہ کچن میں کام کر رہی تھی جب اشعر اندر آیا کچھ نہں

وہ..... ابھی وہ بول بھی نہیں پائی تھی کہ وہ چلا اٹھا

تم رو رہی ہو

انمول کیا ہوا انمول کسی نے کچھ کہہ دیا کیا یا کوئی پر ابلم ہے؟

تکسبھی مجھ سے کوئی بات شیئی نہیں کرتی ہمیشہ میری سنتی ہو مجھ پہ حکم چلاتی ہو
حلانکہ میں تم سے دو سال بڑا ہوں اور..... مسٹر اشعر خان مویں رو نہیں رہی
بلکہ پیاز کاٹ رہی ہوں سمجھ آئی بات اور میرے پاس فالتو باتیں نہیں ہوتی شیئی ر
کرنے کیلئے.....!

وہ جب بھی غصے ہوتی اسکا پورا نام پکارتی تھی

لاؤ مجھے دو پیاز میں کاٹ دو نا شعر نے کہا

تم پیاز کاٹو گے؟

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا مجھ سے کٹ نہیں رہی تم سے کٹ جائے گی

انمول نے کہا....

تم دو نہ ارے تمہیں کیا پتا میں کتنی اچھی پیاز کاٹتا ہو

ں لاؤ دو"

"As u Wish

یہ لو انمول نے پلیٹ فوراً اسکی طرف بڑھا دی پھر وہ پیاز کاٹتا رہا انمول اسے باتیں کرتی رہی جب پیاز کٹ گئی تو انمول نے کہا

"اشعر تم رو رہے ہو" اس نے شرارت سے کہا

اور ہنس دی اشعر نے اسکی ہنسی میں اسکا بھرپور ساتھ دیا

وہ کافی دیر سے تائی امی کے قریب بیٹھی غور کر رہی تھی کہ وہ کچھ پریشان ہیں

اور پھر اسنے پوچھ ہی لیا

تائی امی کیا بات ہے آپ پریشان ہیں؟

نہیں بیٹا ایسی کوئی بات نہیں تم پریشان نہ ہو۔

دیکھے اگر آپ نہیں بتائیں گی تو میں یقیناً پریشان ہو جاؤنگی بیٹا اصل میں ہ اشعر کی وجہ سے پریشان ہوں تمہارے تایا چاہتے ہیں کہ وہ بھی بزنس میں بھائی کا ہاتھ بٹائے مگر وہ اتنا غیر ذمہ دار ہے کہ..... میری کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تم سمجھاؤ ناں اسے

تمہاری اچھی دوستی ہے اس سے بس اتنی سی بات یہ تو میں منٹوں میں سولو کر دوں
گی.....

"Dont Worry"

تائی امی وہ کل سے ہی آفس جوائن کرے گا بس آپ دیکھتے جائیں میں کیا کرتی
ہوں اور رات کو وہ اشعر کے کمرے میں تھی

اشعر مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے

ہا کہو نہ مجھے تم سے کچھ کہنا ہے وہ بہت سنجیدہ لگ رہا تھا اعر بہت عجیب لگ رہے
ہو اتنا سیریس تو آج تک نہیں دیکھا بولو کیا کہنا ہے

وہ انمول تم مجھ سے شادی کروگی پلیز منع مت کرنا.....

ورنہ میں مر جاؤنگی کیا وہ بس اتنا ہی کہ سکی اور اسے دیکھے گئی

مان لیا نا سچ "

"Its joke

تم جانتی ہو میں کبھی سیریس نہیں ہو سکتا اشعر مذاق اپنی جگہ لیکین یہ ہتمیزی کے
دائی رے میں آتا ہے

انمول نے روتے ہوئے غصے سے کہا

"I Am soorryyy Anmol"

میں صرف مذاق کر رہا تھا مجھے نہیں پتا تھا تم اتنا سیریس ہو جاؤ گی سوری پلیز چپ ہو
جاؤ وہ ایکدم پریشان ہو گیا۔

اور اسے چپ کروانے لگا اور انمول ایکدم روتے روتے ہنسنے لگی اور کہا.....

"وہ جذبوں کی تجارت تھی یہ دل کچھ اور سمجھا تھا

سے ہنسنے کی عادت تھی یہ دل کچھ اور سمجھا تھا

کہا اسنے چلو آؤ نئی دنیا بساتے ہیں

اسے سوچی شرارت تھی یہ دل کچھ اور سمجھا تھا"

تمہیں کیا لگا مذاق صرف تم کر سکتے ہو میں نہیں

اچھا اب جو بات میں کہنے آئی تھی وہ سنو اور وعدہ کرو میری بات مانو گے اسنے اپنا ہاتھ
آگے بڑھایا (وعدہ کرو) k0 بابا مانوں گا بولو کیا بات ہے

اشعر نے اسکا ہاتھ اپنا ہاتھ رکھ دیا

"تم کل سے آفس جاؤ گے"

کیا (No Way)

تم نے ابھی وعدہ کیا ہے سوچ لو انمول نے کہا لیکین

لیکین ویکین کچھ نیں میں صبح تمہیں اٹھا دوں گی k0. اینڈ by

کہ کر وہ اپنے کمرے میں آگئی.....

اٹھو اشعر تمہیں آفس جانا ہے دیر ہو رہی ہے وہ صبح اسکے کمرے میں موجود تھی

مجھے نہیں جانا تم جاؤ یہاں سے

اشعر نے بند آنکھوں سے منہ بسورتے ہوئے کہا.....

سوچ لو وعدہ بھول گئے دس منٹ میں تیار ہو کر نیچے آجاؤ تمہارے کپڑے میں نے

پریس کر دیئے ہیں!.

وہ یہ کہ کر نیچے آگئی

اوہ شٹ اب اتنی صبح تیار ہو پتہ نہیں خود کو کیا سمجھتی ہے وہ تیار ہوتے ہوئے مسلسل
بڑبڑا رہا تھا.....!

Good Morning

وہ تیار ہو کر نیچے آیا

اشعر آج تم اتنی صبح خیر تو ہے شہیار نی پوچھا؟

ارے بھائی آپکو نہیں پتا اشعر آفس جا رہا ہے آپ کے ساتھ..... اشعر سے پہلے ہی
انمول بول پڑی تو اشعر نے اسے گھورا پھر وہ ناشتہ کر کے اپنی گاڑی قی طرف بڑھا

.....

اشعر اشعر سنو تو soory دیکھو سب لوگ کتنے خوش ہیں تمہارے آفس جانے سے اب
تک ناراض ہو اب تو میں نے سوری بھی کہ دیا ہے..... ڈرائیور گیٹ کھولو دیر ہو رہی
ہے اور پھر وہ چلا گیا لگتا ہے بہت ناراض ہے منانا تو پڑے گا (وہ اپنے آپ سے کہنے
لگی)

ارے منال تم..... اسے اتنے دنو کے بعد پنے پاس دیکھ کر خشگوار حیرت ہوئی

وہ بچپن کی سہلیاں تھی کیسی ہو تم؟ انمول نے پوچھا

اے ون تم سناؤ تمہارے اس ہیرو کا کیا حال ہے

منال نے شرارت سے پوچھا کون ہیرو وہ واقع نہیں سمجھی

ارے بابا اشعر خان اور کون

ارے وہ ٹھیک ہے آفس گیا ہوا ہے

کیا وہ آفس گیا ہے اوہ گاڈ پہلے کیسا ہوتا تھا.....

شرارتی نٹ کھٹ لگتا ہی نہیں تھا کہ کبھی سنجیدہ بھی ہو سکتا ہے

اور آج آفس گیا ہے وہ آج بھی ویسا ہی ہے پہلے جیسا شرارتی

آفس بھی یہ سمجھ لو زبردستی ہی گیا ہے.....! انمول نے کہا تمہارے لیئے چائے لاؤں یا

جوس

ارے بابا میں ان چیزوں پہ ٹرخنے والی نیں ہوں کھانے کا بندوبست کرو میرے لیئے

زبردست قسم کا منال نے کہا تو وہ اوکے کہ کر اٹھ گئی

اشعر آفس سے کھانا کھانے کیلئے آیا تو اپنے گھر میں ایک لڑکی کو صوفے پر براجمان پایا
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اسنے بلند آواز میں کہا
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کب آئے وہ میں.....آپ مجھے جانٹی ہیں اشعر نے اسکی بات کاٹتے ہوئے کہا
جی میں انمول کی بچپن کی دوست ہوں بہت ذکر کرتی ہے وہ آپکا.....منال نے کہا
اچھا..آپ بیٹھے نا کھڑی کیوں ہیں جی ضرور اور جتنے انمول کھانا لے کر آئی ان میں کافی
بات چیت ہو چکی تھی ارے اشعر تم آگئے۔

انمول نے آتے ہی کہا

کیوں تمہیں نظر نہیں آتا کیا وہ خفگی بھرے لہجے میں بولا.....

اشعر پتم ان سے ملے یہ میری دوست.....ملچکا ہوں اور سوچ رہا ہوں کہ تم دونوں
دوست کیسے بن گئی

کہا یہ اتنی سوبر اور کہا تم لوگو پہ خواہ مخواہ

کا رعب جھاڑنے والی

اشعر نے اسکی بات کاٹتے ہوئے کہا

دیکھو اشعر میں نے کوئی رعب نہیں جھاڑا دوست ہونے کے ناطے یک مشورہ دیا تھا
اب دیکھوں سب کتنا خوش ہیں۔

ہاں اور سب سے زیادہ تم خوش ہو جان جو چھوٹ گئی مجھ سے اشعر نے کہا
واٹ! اب تم مجھ سے بات مت کرنا سمجھے وہ وہاں سے واک آؤٹ کر گئی تو منال
جو کب سے ان کی وک جھوک دیکھ رہی تھی بول پڑی،،،،
آپکو اس کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تمہارے آپ بے فکر رہے جتنی جلدی ناراض ہو
کر گئی ہے اتنی جلدی وپس بھی آجائے گی
لیجئے وہ آ بھی گئی

منالس سے پوچھو کھانا لاؤں اسکے لیے انمول فی منال سے کہا

منل جی اسے کہیے میں دشمنوں کے ہاتھ کا کھانا نہیں کھاتا

اشعر نے کہا.....

اس سے کہو مجھے کوئی شوق نہیں ہے کھانا بنانے کا یا کھلانے کا مجبوری ہے میری
گھر پہ کوئی نہیں ہے اوکے.....

بس بس بس !.

ارے آپ دونوں کی لڑائی میں مجھے کیوں بچ میں گھسیٹ رہے ہو اینڈ بائے داوے

اشعر پہلے آپ فیصلہ کرے یہ آپ کی دوست ہے یا دشمن
اور اس طرح انکی لڑائی ختم ہوگئی اور منال چلی گئی.....

انمول نے شعر کیلے گفٹ خریدا تھا وہ لے کر بیٹھی تھی کہ اشعر آکر چلانے لگا.....

جس سی اسکا گفٹ ٹوٹ گیا

نمول میں آج بہت خوش ہوں وہ سے گول چکر دینے لگا اشعر چھوڑو مجھے چکر آجائیں
گیں.....

اشعر کیا بات ہی کوئی خزانہ ہاتھ آگیا ہے کیا انمول بھی اسکی خوشی میں خوش ہوکر بولی

یہ ہی سمجھ لو.....!

انمول مجھے پیار ہوگیا ہے "u know" Anmol I Am in Love

وہ بہت اچھی ہے کائنات نام وے اسکا میرے آفس میں ہی کام کرتی ہے she
is so Beautiful

وہ انمول کی حالت سے بے خبر بولا جا رہا تھا۔

میں سوچتا ہوں اگر تم مجھے آفس نہ بھیجتی تو وہ مجھے کبھی نہ ملتی اور اب تمہیں میرا ساتھ
دینا ہے تم رو رہی ہو انمول کیوں رو رہی ہو.....؟

اسکا چہرہ دوسری طرف تھا جیسے ہی اشعر نے اپنی طرف کیا تو سے روتے ہوئے پایا
یہ تو خوشی کہ آنسو ہیں آج مجھے اتنی بڑی خوشی جو ملی ہے اس نے چہرہ صدف کرتے
ہوئے کہا

"Are U shure"

اشعر نے پوچھا خود ہی بول پڑا ارے یہ کیسے ٹوٹ گیا سمنجھال کے نہیں رکھا تو ٹوٹ گیا
یہ میری وجہ سے ٹوٹا ہے نا اور تم اسکی وجہ سے ہی رو رہی ہو.....

میں بھی نہ آتے ہی چلانا شروع ہو گیا Sooory

Its ok

انمول نے کہا

میں اسے جوڑ دوں گا

"I Pmiss"

اشعر نے کہا

ٹوٹی ہوئی چیزیں جڑا نہیں کرتی وہ بڑ بڑائی۔ کچھ کہا تم نے؟

نہیں

میں یہ کہہ رہی تھی تم مجھے اس سے نہیں ملوؤ گے

انمول نے خود کو سنبھال کہ کہا

کیوں نہیں سب سے پہلے تمہیں ہی ملوؤں گا اور تم ہی پاپا سے بات کرو گی

.0k

ٹھیک ہے اشعر میں ابھی آتی ہوں وہ یہ کہہ کر اپنے کمرے میں آگئی

اور پھوٹ پھوٹ کہہ رو دی۔

اور پھر وہ اسے اپنی اور کائنات کی باتیں بتانے لگا اور وہ خوش ہو کر سنتے رہتی

"اشعر تم مجھے اس سے کب ملو رہے ہو"

وہ دونوں واک کیلے نکلے تھے

اچانک انمول نے کہا

کس سے؟

اشعر سمجھ نہ سکا وی کس کی بات کر رہی ہے

ارے بابا تمواری کائنات سے اور کس سے

انمول نے کہا

اچھا اس سے چلو اسی چلتے ہیں

و فوراً تیار ہو گیا نہیں ابھی نہیں

پھر کبھی چلے گئیں

یہ وقت کچھ ٹھیک نہیں ہے

اس نے ٹالا.....

تو پھر ٹھیک ہے کل میرے ساتھ آفس چلنا وہی مل لینا۔

Ok

لیکین میں آفس جاکر کیا کروں گی بور ہو جاؤں گی

انمول نے کہا

تم مجھے دیکھنا میں آفس چئی ر پر بیٹھا حکم چلاتا ہوا کیسا لگتا ہوں

اور اب تمہاری کوئی بات نہیں چلے گی

کبھی تو میری بھی مان لیا کرو نہ

اور پھر اسکی ایک نہ چلی

آؤ میں تمہارا سب سے تعارف کرواؤں

وہ آفس پہنچی تو اشعر نے کہا

اشعر کائنات کہاں ہے

انمول نے کہا.....

وہ دیکھو وہ سامنے سے آرہی ہے

اشعر نے کہا تو وہ سامنے کی طرف دیکھنے لگی وہ بلاشبہ خوبصورت تھی...

"Good MrninG Sir"

اسنے آتے ہی کہا

Goid Morning

ان سے ملیے یہ میری کزن اور میری بیسٹ فرینڈ انمول خان

اشعر نے کہا oh تو آپ ہیں انمول واقع اپنے نام کی طرح ہیں بہت کچھ بتاتے ہیں سر

آپ کے بارے میں

مجھے آپ سے ملنے کا بہت شوق تھا مجھے آپ سے مل کر بہت اچھا لگا

اشعر اب میں چلتی ہوں انمول کھڑی ہوگئی

اتنی جلدی انمول کچھ دیر بیٹھو میں تمہارے ساتھ چلتا ہوں تم کیلی کیسے جاؤ گی اشعر

نے کہا تو اسنے کہا

Its ok

اشعر اب میں چھوٹی بچی نہیں ہوں جو کر جاؤں گی تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے
تم کب تک میرے ساتھ چل سکو گے...

تم بیٹھو میں چلتی ہوں انمول دیکھ کر جانا اور گھر جا کر فون ضرور کر دینا
اسعر نے کہا تو وہ مسکرا دی

وہ ابھی بھی اسے چھوٹی بچی سمجھتا تھا جو تھوڑی سی تکلیف میں بلک اٹھتی تھی
پر وہ نہیں جانتا تھا وہ کتنا بڑا دکھ سہ رہی ہے محبت کا درد وہ اپنی سوچوں میں ابھی
چل رہی تھی

کہ سامنے سے آتی گاڑی کو نہ دیکھ سکی اور بری طرح ایکسیڈنٹ ہو گیا۔
اسے ہوش آیا تو وہ کسی ہسپتال کے کمرے میں تھی اور نرس اسکی ڈرپ سہی کر رہی
تھی

ارے آپہلو ہوش آگیا

نرس فوراً اسکی طرف بڑھی میں ابھی آپ کے کھر والو کو بھیجتی ہوں

اور کچھ دیر بعد سب لوگ اسکے ارد گرد جمع تھے اشعر و سب سی آگے تھا
انمول تمہیں منع کیا تھا نا.....

اکیلے جانے کو

مگر تمکڑی کی سنتی کہا ہوا اپنے سامنے اب دیکھ لو

وہ تو شکر ہے فوراً ہسپتال میں علاج ہو گیا ورنہ پتا نہیں کیا ہوتا

اسعر اس کے سر پر کھڑا برس رہا تھا....

اور سب ہی لوگ اسکی پریشانی دیکھ کے مسکرا دیے

وہ خود بھی مسکرا دی تھی.....

اب مسکرا کیوں رہی ہو

اشعر نے ناراضگی سے پوچھا.....

دیکھ رہی ہوں میرا کزن میرے لیے کتنا پریشان ہے اب اگر میں مر جا.....

انمول خدا نہ کرے تمہیں کچھ ہو

تمہیں میری بھی عمر لگ جائے

اشعر نے کہا تو انمول نے فوراً "آمین"

کہا

اور وہ دونو ہنس دیے

نمول میرے بچی تم نے تو ہماری جان ہی نکال دی

مما بولی

مما آپ یونہی پریشان ہو رہی ہیں میں ٹھیک ہوں انمول نے کہا

اچھا میں ڈاکٹر سے پوچھ کر آتا ہوں

کہ انمول ڈسچارج کب ہوگی

اشعر نے کہا

میں بھی تمہارے ساٹھ چلتا ہوں

بھیا بولے تھوڑی دیر بعد آئے تو کہنے لگے

ڈاکٹر نے ایک دن رکنے کا کہا ہے.....

میں یہاں رہتا ہوں آپ سب جائیں

بھیا بولے

نہیں شہیار تم لوگ جاؤ میں یہاں روکوں گی

کوئی ضرورت نہیں ہے آپ سب لوگ جائیں کیوں کہ مجھے لگتا ہے انمول میری کمپنی
میں زیادہ خوش رہے گی

"کیوں انمول"

اشعر نے پہلے سب سے کہاں پھر انمول کو مخاطب کیا تو اس نے فوراً گردن ہلا دی
..... اور اس طرح سب چلے گئے سوائے اشعر کے

انمول یہ سب کیا ہے وہ اسکے ایکسیڈینٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا.....

(کیا)

وہ کچھ سمجھی نہیں یہی ایکسیڈینٹ کیسے ہوا تم پریشان ہو

اشعر اسکے پاس بیٹھتے ہوئے بولا نہیں تو ایسی تو کوئی بات نہیں

تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے...

میں کیوں پریشان ہونے لگی بھلا تم خود سوچو.....

میں پریشان ہو سکتی ہوں کیا

کوئی وجہ بھی تو ہو پریشان ہونے کی

انمول اس سے نگاہ چراتے ہوئے جلدی جلدی بولی انمول تم سچ کہہ رہی ہو نہ

اشعر کو یقین نہیں آ رہا تھا..... اور انمول کو یقین دلانا مشکل ہو رہا تھا

ہاں اشعر بالکل سچ

تم جانتے ہو نہیں جھوٹ نہیں بولتی

اشعر آج تم بہت اچھے لگ رہے ہو.....

انمول نے بات بدلتے ہوئے کہا۔

اچھا تمہارے لیے پریشان ہوں اس لیے اچھا لگ رہا ہوں اشعر نے ہنستے ہوئے کہا

ہاں بھئی سچی بات ہے اسکے انداز پر اشعر مسکرا دیا تو وہ بھی مطمئن ہو کر مسکرا دی

اور دوسرے دن سے ڈسچارج کر دیا گیا وہ گھر آگئی۔

لیکین پوری صحتیاب نہیں ہو سکی تھی وہ لیٹی ہوئی اسٹوری پڑھ رہی تھی کہ اشعر
آگیا..... ہیلو ممیم کیا ہو رہا ہے وہ بیٹھتے ہوئے بولا

کچھ نہیں ایسے ہی اسٹوری پڑھ رہی تھی
میں تمہارے لیے کچھ لایا تھا اشعر نے کہا
کیا؟

(انمول نے پوچھا)

پہلے آنکھیں بند کرو اشعر نے کہنے کے ساتھ ہی اپنا ہاتھ اسکی آنکھوں پہ رکھ دیا
اشعر یہ کیا ہے

انمول نے ہاتھ ہٹانا چاہا.....

بس دو منٹ بند کر کے رکھو پھر دیکھنا پلینز

اشعر نے کہا

بابا جلدی کرو ok

تھوڑی دیر بعد اشعر کی آواز ابھری

آنکھیں کھولو

اس نے جیسے ہی آنکھیں کھولی تو ساکت رہ گئی۔

وہ وہی گفٹ تھا جو اشعر سے لوٹ گیا تھا.....

کہا تھا نا جو...

آپ میری بات مانیں گیں نہ پہلے آپ وعدہ کریں بیٹا ایسی کیا بات ہی جو آپ کو آج

وعدہ لینا پڑ رہا ہے کیا آپ کو ہم پر یقین نہیں..... نہیں بتایا ابو وہ بات نہیں تھی پر

آپ وعدہ کریں نہ وہ ضدی ہوئی

اچھا ٹھیک ہے بولو.....

تایا ابواشعر آفس جاے لگا ہے آپ کو نہیں لکنا اسکی شادی کر دینے چاہیے اس نے

دُتے دُتے ان کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

لگتا تو ہی مگر پہلے تو شہریار کی ہوگی نہ ہاں مگر ہم لگنی تو کر سکتے ہیں نہ

تایا ابو اشعر کسی کو پسند کرتا ہے وہ اسکے آفس میں کام کرتی ہے میں ملی ہوں اس سے

"She Is Very Nice Girl"

آپ مانیں گیں نہ میری بات اس نے انکی طرف امید بھری نظرو سے دیکھا
لیکین بیٹا وہ یک سرونٹ ہے

اور سکا خندان ہم تو کچھ نہیں جانتے لوگ کیا کہے گئیں اور پھر ہم تو کچھ اور یہ سوچ کہ

بیٹھے ہیں

ہم تمہاری اور اشعر کی شادی کرنا چاہتے ہیں

یہ ہماری دلی خواہش ہے انکی آخری بات پہ اسنے نگاہ اٹھا کر انہیں دیکھا تھا پھر سمنجھل کر بولی

تایا ابو آپ لوگو کے بارے میں مت سوچیں۔

لوگو کی تو عادت ہوتی ہے باتیں بنانے کی اور جہانتک میرا سوال ہے میں اشعر کے ساتھ کبھی خوش نہیں رہ سکتی اسکی اور میری سوچ میں زمین آسمان کا فرق

ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کائنات اچھی لڑکی ہے تایا بو آپ ایک بار مل تو لیں اس سے وہ اشعر کو بہت خوش رکھے گی پلیز تایا او مان جائی میں نہ وہ رونے لگی تھی

ٹھیک ہے یہ صرف تمہاری وجہ کر رہے ہیں مل لیں گیں کہ دینا اشعر سے
لے چلے اسکے گھرتایا بونے کہا ان کے لہجے نہیں تھکاوٹ درآئی تھی اور وہ جانتی تھی
ایسا کیوں

پر وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی
اب تم جاؤ ہم آرام کریں گیں
جی!

وہ باہر آگئی

(I Am Soorry Taya Jan)

وہ آنسو صاف کر کے اشعر کے کمرے کی طرف بڑھی اسنے یہ بات شعر کو بتائی تو وہ
خوشی سے جھوم اٹھا

تم! تمسچ کہ رہی ہو نو انمول؟ بلکل سچ کہ رہی ہوں اور کل وی کائنات کے گھر جائیں
گیں

اشعر کی مگنی کا دن طے ہو گیا

اور وہ اپنی دنیا میں گم ہوگی...

انمول تم دوست بھی کہتی ہو اور مجھ سے اپنی پرانے شئی بھی نہیں کرتی ارے بابا
ایسی کوئی بات ہی نہیں اچھا تم یہ بتاؤ مگنی کی انگھوٹھی خرید لی.....

انمول نے بات بدلے ہوئے کہاں ہاں ممانے یہ کام بھی اچھا یہ ہی چھوڑ دیا
کہ تمہاری دلہن ہے خود ہی لو اب بتاؤ بھلا جھے کوئی انگھوٹھی لینی آئے گی

انمول تم چلو میرے ساتھ ہم آج ہی جا کر لیں آئی میں گئیں

اوکے پانچ منٹ روکو میں آتی ہوں

اشعر اب لے بھی لو تم سے ایک انگھوٹھی نہیں لی جا رہی میں اتنی دیر میں ساری
شاپنگ کر لیتی ہوں

وہ تھک بار کے بولی....

ہاں تو تم اپنی منگنی کی تھوڑی کرتی ہو اور منگنی کونسی بار بار ہوتی ہے

اب انسان ایک بار تو ڈھنگ سے خریدے

اچھا دیکھو ان میں سے کون سی اچھی لگ رہی ہے ...

I Think

یہ والی انمول نے ایک انگھوٹھی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

Ok

ہاتھ دو ناپ چیک کروں اشعر نے کہا

میں کیوں؟

ناپ کیلئے تو اسے ہی لانا پڑے گا

ارے بھئی اسکا اور تمہارا ناپ ایک ہی ہے

لاؤ ہاتھ آگے بڑھاؤ

مگر اشعر.....

لاؤ نہ اس نے خود ہی ہاتھ تھام لیا اور انگھوٹھی پہنا دی یہ تو بالکل پر فیکٹ لگ رہی ہے

ایسا لگ رہا ہے تمہارے لیے ہی بنی ہے وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا

اشعر یہ تم بھول رہے ہو یہ انگھوٹھی کائنات کیلئے ہے..... وہ انگھوٹھی تار نے لگی
مگر انگھوٹھی تھی کہ انگلی میں جا کر پنہس گئی تھی

اور نکلنے کا نام نہیں لے رہی تھی رہنے دو میری طرف سے گفٹ سمجھ کے رکھلو
کائنات کو میں دوسرے دے دوں گا.....

انمول مجھے لگ رہا ہے مجھے کوئی خوشی نہیں ہو رہی اس مگنی سے مجھے لگ رہا ہے میں
تمہیں کھو دوں گا اور مجھے لگتا ہے.....

میں اسے چھوڑ سکتا ہوں پر تمہیں کھونے کی ہمت مجھ میں نہیں
اشعر نے بے بسی سے کہا

اشعر کائنات کیا تمہیں مجھ سے دور کر سکتی ہے؟

کیا ہماری دوستی تنی کمزور ہے اور تم میرے بارے مت سوچو جب میرے شادی ہو
جائے گی تبو بھی تو ہم الگ ہو گئیں

انفیکٹ ہم ساری زندگی ساتھ نیں رہ سکتے.....

تم سمجھ رہے ہو نہ میں کیا کہ رہی ہوں

(ہاں سمجھ گیا)

اشعر نے کہا

اوہ اتنے کام کرنے ہیں میری تو کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا کیا کروں کیا نہ کروں

بڑی امی نے پریشانی سے کہا

بڑی امی پریشانی کی کیا بات ہے جب میں ساتھ ہوں لائیے مجھے بتائیے میں دو منٹ میں سارا کام کر دوں گی....

انمول نے کہا

شہیار اور اشعر کی منگنی ایک ہی دن تھی اس لئے کام زیادہ تھا....

ہیلو میڈم کیا حال ہے کوئی اس کے کان کے پاس آکر چیخا

وہ مڑی تو سامنے منال کھڑی تھی

ارے منال تم۔

کیسی ہو کب آئی لندن سے

سارے سوال ایک ساتھ کرو گی بیٹھنے کو نہیں کہو گی

کیوں نہیں بیٹھو وہ اسے لے کر ڈرائی نگ روم لے کر آگئی۔ اور سناؤ کیا کوئی پارٹی
شارٹی ہو رہے ہے کیا

منال نے پوچھا

ہاں اشعر اور شہریار بھائی کی منگنی ہے آج ...

انمول نے کہا

اچھا!

تو ۶۷ ہو میری منگنی ہے اشعر اور تم الگ تھوڑی ہو

میری نہیں بابا فرف اشعر کی مگنی ہے

انمول نے پھر کہا

کیا مطلب منال سمجھ نہ سکی

مطلب کی مطلب

اشعر کی منگنی اسکی پسند سے کائنات سے ہو رہی ہے

انمول بولی

لیکین میں تو سمجھی تم

اور اشعر..... انمول نے بات کاٹ دی

ایسی کوئی بات نہیں تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے

تم چائے پیو گی تم بیٹھو میں لاتی ہوں

ایکچوئی لی امی اور بڑی امی سب ہی بازار گئے ہیں

میں آتی ہوں ابھی وہ کہتے کہ ساتھ ہی اٹھ گئی

انمول مجھے لگا تم ایک دوسرے سے پار کرتے ہو..... پر آج جو میں دیکھ رہی وہ مجھے

ٹھیک نہں لگ رہا میں جانتی ہوں تم اشعر سے پیار کرتی ہو....

اور یہ بات اپنے آپ سے چھپا لینا چاہتی ہو

میں تمہیں بچپن سے جانتی ہوں

اور مجھے پتا ہے تمہارے ہونٹوں پر مسکراہٹ ضرور۔

پر آنکھیں کتنی اداس ہیں انمول تم اشعر کو بتا کیوں نہیں دیتی

منال نے اسکا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا

وہ رو رہی تھی

میں نہیں بتا سکتی

یہ جانتے ہوئے کہ وہ کسی اور سے پیار کرتا ہے

میں اسکی خوشیاں برباد نہیں کر سکتی

وہ اپنی دنیا میں خوش ہے.....

مجھے اور کچھ نہیں چاہیے

پر آج میں ہار گئی۔

منال تھک گئی ہوں جھوٹی مسکراہٹ سجاتے جاتے

وہ کہہ کر سکے سینے سے لگ گئی

اور پھوٹ پھوٹ کے رودی

اشعر جو وہاں چائے کا کہنے آیا تھا

واپس پلٹ گیا.....

کائنات میں تم سے منگنی نہیں کر سکتا

اشعر نے کائنات سے کہا

یہ تم کیا کہ رہے ہو اشعر.....

ہاں کائنات میں کسی اور سے پیار کرتا ہوں مجھے لگا وہ مجھے پیار نہیں کرتی

اسلیے میں تمہاری طرف بڑھا تھا.....

پر آج پتا چلا

وہ مجھیسے بہت پیار کرتی ہے مجھے مجھ سے بھی زیادہ چاہتی ہے

تم سمجھ رہی ہو نہ

ہاں میں سمجھ گئی پیار بھی انسان سے نجانے کیا کیا کرواتا ہے

"But Best Of Luck=

(Thank you Kainat)

آپ بہت چھی ہیں

آپ مجھے مکھن نہ لگائیں ورنہ میں مکر جاؤں گی

کائنات نے کہا تو وہ دونو ہنس دیے

اشعر نے سارے گھروالوں کو سارے صورت حال بتا دی...

بس انہل سے چھپائی گئی۔

وہ اپنے کمرے میں اندھیرا کر کے بیٹھی تھی

ان سب یادوں کو جلانے کیلئے

جو وہ آج تک سمیٹتی آئی تھی....

اشعر کی وہ ساری تصویریں جو وہ آج تک ڈائری میں رکھتی آئی تھی

اشعر اب میرا تمہارے ساتھ کوئی رشتہ نہیں ہے

تم کائنات کے ہو جاؤ گے

مجھے کوئی حق نہیں تمہاری تصویریں اپنے پاس رکھنے کا

وہ ایک ایک کر کے اسکی تصویریں پھاڑنے لگی..... تم ہمیشہ سے ایسے ہی کرتی ہو

جب آخری تصویر رہ گئی تو کسی نے اسکے ہاتھ سے وہ تصویر لے لی
کیوں پھاڑ رہی ہو ان تصویر کو تصویریں پھاڑنے سے حقیقت نہیں بدل جاتی.....
حقیقت یہی ہے تم مجھ سے پیار کرتی ہو اشعر اسکے سامنے کھڑا تھا.....
اشعر تم وہ

وہ آنکھیں پھاڑ کے اسے دیکھ رہی تھی
جانتی ہو کتنا انتظار کیا ہے شرف یہ جاننے کیلئے ک تم مجھے سے پیار کرتی ہو.....
کیسی محبت ہے انمول تمہاری کہ تم آج بھی اپنے پیار کی قربانی دے رہی ہو
کیا تم میرے بغیر رہ سکتی ہو؟

جانتی ہو نہیں بھی تم سے اتنا ہی پیار کرتا ہو جتنا تم.....
اشعر یہ تم..... آگے وہ کچھ نہ بول سکی ہاں یہی سچ ہے میں کائنات سے نہیں
تم سے پیار کرتا ہوں اور یہ آج کی نہیں بچپن کی محبت ہے
اور تم مجھے کسی اور کو سوپ رہی تھی.....

آج تک چھوٹی چھوٹی چیزوں کیلئے لڑتی آئی ہو آج ایک جیتا جاگتا انسان کسی اور کو سونپ رہی تھی

کیوں جواب دو کیوں؟؟؟

تم فی میرا دل دکھایا وہ اسکا بازو پکڑے بول رہا تھا

"I Am Sorry Ashar"

میں تو بس تمہیں خوش دیکھنا چاہتی تھی.....

اچھا تو اب میں بہت خوش ہوں اب یہ آنسو صاف کرو

اور میری تصویر کیوں پھاڑ رہی تھی؟؟؟

وہ میں نے سوچا اب تمہارا مجھ پہ کوئی حق نہیں.....

تو

اوہوں! اوہوں

کوئی اندر آکر خاصا

سوری آپ دونو کو ڈسٹرپ کرنے کیلئے

ویسے اشعر میں نے تمہیں دیکھتے ہی کہ دیا تھا تم میری پیاری دوست سے بہت پیار کرتے
ہو

منال نے اندر آتے ہوئے کہا

اشعر تمہیں پتا ہے میں نے تمہاری وجہ سے تایا ابو کو بھی ناراض کیا.....

واٹ..... میں نے کہا تھا اور پھر انکی لڑائی شروع ہوگئی۔

"یہ تھی انمول کی انوکھی محبت۔

ختم شد----